

ماخذ : مضمون مصنف: میاں بشیر احمد

مصنف کا تعارف

مسلم لیگ کے رہنما
مسلم سٹوڈنٹ فیڈریشن کے صدر
مجلس وضع قوانین
قائد اعظم سے ذاتی مراسم اور عقیدت
"ملت کا پاسباں ہے" نغمہ کے
خالق

سبق کا تعارف

برصغیر میں مسلمانوں کی تین سو سالہ تاریخ
خوشحال مغلیہ دور
انگریزوں کی بحیثیت تاجر آمد
اور انگریزوں کے مکروفریب
مغلوں کا زوال اور انگریزی راج کی ابتدا
لئے ذلت و رسوائی کا دور
مسلم رہنماؤں کی طرف سے نشاۃ ثانیہ کی کوششیں
جدت پسند رہنماؤں کا جداگانہ نقطہ نظر
مسلم لیگ کی شکل میں مسلمانوں کا اتحاد
حکمرانوں اور ہندو اکثریت کی سازشیں
مسلمانوں کی بے پناہ قربانیاں
ایک انقلاب عظیم
استحکام پاکستان کے تقاضے

ہندوستان کا
محلاتی سازشیں
مسلمانوں کے
مذہبی اور
انگریز
قیام پاکستان'

سبقی اقتباسات کے اہم نکات

(صفحہ 6) اٹھارہویں صدی سے اسلامی حکومت کا زوال مذہبی احیاء کی کوششیں

سکھوں کے خلاف جہاد مسلمانوں کے لئے دور زوال

(صفحہ 7) سرسید ایک دور اندیش رہنما تہذیب الاخلاق کا اجرا

بھاشا زبان کی تحریک مغربی جمہوریت اسباب بغاوت ہند سر سید کے رفقا کا کردار

(صفحہ 8) علیگڑھ کی زیر اثر تحریک مذہبی تحریکوں کا کردار

علامہ اقبال کا تصور خودی مسلمان کی صفات

(صفحہ 9) مسلمانوں کی درسگاہوں اور شعور میں اضافہ سرسید کی قومی سیاست اور جنگ عظیم

تقسیم بنگال اور مسلم لیگ کا قیام

(صفحہ 10) تحریک عدم تعاون کا آغاز

نہرو رپورٹ اور تجاویز دہلی

مختلف کمیٹیوں کا

مسلمانوں کی منزل کا تعین

(صفحہ 11) قیام

وزارتی

نئے انتخابات کا اعلان

مشن کی ناکامی

تقسیم ہند کا اعلان

قیام پاکستان کے غیر

فرقہ وارانہ فسادات کا آغاز

(صفحہ 12) معمولی نتائج

مسلمانوں کا نصب العین

نثری حوالہ جات

(توحید پرست) نہ خوف ہے ان پر اور نہ وہ غمزدہ ہوتے ہیں۔ (البقرہ 60)

اور یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان پھرتے ہیں۔ (العمران- 139)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، انہیں مردہ مت کہو۔ (البقرہ- 173)

اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ (المزمر 50)

دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔ (حدیث)

جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا، اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ (علامہ اقبال)

اسلام کا منشا یہ ہے کہ تمام لوگ ایک معتدل اور مساوی زندگی بسر کریں۔

(علامہ اقبال)

اور تم خوار ہوئے تارک

وہ زمانے میں معزز تھے مسلمان ہو کر
قرآن ہو کر

پیوستہ رہ شجر سے

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
امید بہار رکھ

بس کام کیے جاتے ہیں

دولت کی تمنا ہے نہ انعام کا لالچ
اخلاص و وفا سے

ایک سازش ہے فقط دین و

اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم
مروّت کے خلاف

پاکستان عقیدہ بیہی

پاکستان نظریہ بھی ' پاکستان یقین بھی ہے
پاکستان زمین بھی ہے

اس ملک کو رکھنا ،

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کے
میرے بچو سنبھال کے